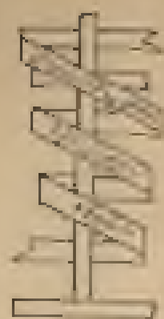






گلدستۂ اخبار

نور افشاں

مسیح کا جی اٹھنا

پچھلے مہینے میں بتاریخ ۱۰ اپریل کی تیرھویں تاریخ میں مسیحی جماعت کے بہت لوگوں نے خداوند یسوع مسیح کے جی اٹھنے کی یادگاری کا تہوار منایا اس تہوار کا نام ایسٹر کا تہوار ہے پس اسکی بابت چند باتیں نور افشاں کے پڑھنے والوں کی گوش گذار کرتا ہوں ۔

(۱) یہ تہوار جیسا اوپر مذکور ہوا مسیح کی مردوں میں سے جی اٹھنے کی یادگاری میں ہے سارے مسیحیوں کا اعتقاد یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح صلیب پر کھینچا گیا مر گیا اور دفن ہوا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا آخری حصہ اس عقیدہ کا ایسا ہی اعتبار کے لائق ہے جیسا پہلا حصہ ہے مسیح کا مردوں میں سے جی اٹھنا ایسا ہی چند دلیلوں سے ثابت کیا ہوا ہے جیسا اسکا صلیب پر کھینچا جانا چاروں انجیل نویسوں نے اسکو صراحت سے بیان کیا ہے اور اعمال کی کتاب اور پولس اور دیگر رسولوں کے خطوط میں صفائی سے مذکور ہوا ان سارے بیانوں کو اگر ہم غور سے ملاحظہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ خداوند یسوع مسیح جی اٹھکر چالیس دن اس دنیا میں رہا اور اس ہنگام میں مختلف طور پر مختلف مواقع میں مختلف اشخاص کے روبرو ظاہر ہوا کم سے کم گیارہ دفعہ کا تذکرہ کلام الہی میں پایا جاتا ہے پہلے وہ ایک عورت پر جبکہ وہ اکیلی تھی ظاہر ہوا پھر اسکو کئی عورتوں نے مل کر دیکھا بعد ازاں دو مردوں نے پھر دس رسولوں کو شام کے وقت ایک کمرہ میں دکھائی دیا اسکے پیچھے گیارہ رسولوں پر جبکہ وہ ایک کمرہ میں اکٹھے تھے اور بعد اسکے پانچ مختلف مواقع میں جن میں سے ایک موقع میں کم سے کم پانچسو آدمی حاضر تھے شاگردوں نے اسکے بدن کو چھوا اور اسکے ساتھ بات چیت کی اور اسکو کھاتے اور پیتے دیکھا یہ لوگ مسیح کو اچھی طرح جانتے تھے چنانچہ اسکو خود دیکھا تھا اسپر یقین نہ کرتے کہ وہ مسیح کا جی اٹھنا مگر جبکہ کئی بار مشاہدہ ہوا تو یقین آیا مسیحی مذہب میں کوئی بات ایسی پختہ اور قابل اعتبار نہیں جیسا اسکا مردوں میں سے جی اٹھنا اسکی مخالفت میں آجتک کسی بد مذہب نے کوئی کامل دلیل پیش نہیں کی رسولوں پر اسکا جی اٹھنا ایسا موثر ہوا کہ انکی دلی حالت اور زندگی بالکل بدل گئی اس سے پہلے وہ نہایت کمزور اور ڈرپوک تھے لیکن مسیح کو زندہ دیکھ کر ڈر اور خوف انہیں نہ رہا اور انہوں نے بڑی دلیری کے ساتھ اسی شہر کے لوگوں کے سامنے جہاں مسیح پچاس روز پیشتر مصلوب ہوا تھا اور انہیں لوگوں کے سامنے جنہوں نے اسکو صلیب پر کھینچا تھا یعنی سردار کاہن اور قوم کے بزرگوں کے سامنے مسیح کے جی اٹھنے کی گواہی دی ہزارہا آدمی انکی گواہی کو قبول کر کے مسیحی جماعت میں شامل ہوئے اسوقت اسکی اور انکی گواہی کے خلاف پر کوئی کھڑا نہ ہوا اور نہ انکے جھٹلانے کا کسی نے قصد کیا اگر مسیح قبر میں سے جی نہ اٹھا تھا بیشک اسکے دشمن جنہوں نے پلاطس کے پاس جاکر کہا تھا تین دن تک قبر کی نگہبانی ہو تا کہ اسکے شاگرد رات کو آکر اسے چرا نہ لیجائیں اور کہیں کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے تاکہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ہو اگر مسیح سچ مچ مردوں میں سے جی نہ اٹھا تھا تو وہ لوگ اسکی لاش قبر میں سے لاکر دکھلا دیتے علاوہ بریں ہم اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ مسیح کے جی اٹھنے کا یقین شاگردوں کے دلوں میں ایسے کامل طور پر پیدا ہو گیا تھا کہ انہوں نے اسکی خاطر اپنی جان تک دریغ نہ کیا اور بعضوں نے اسکے بھی دی یہ بات یقین کا سبب ہے کہ شاگردوں کا اطمینان کا تھا اب چاہئیے کہ یہ ہمارے بھی اطمینان کا سبب ٹھہرے جو مسٹر رینن کے مشہور منکر پاس ہے مسٹر صاحب نے مان لیا ہو کہ شہادت اس امر کی تو ہی ہے کہ عقل باور کرتی ہے کہ ضرور کچھ عجیب بات اس ماجرے کے ساتھ وقوع میں آئی ہوگی ۔

(۲) مسیح کا جی اٹھنا جیسا قابل اعتبار ہے ویسا ہی مسیحی دین کے اصول اور بنیادی مسائل میں سے شمار ہوا اسکا کامل ثبوت ہے کہ مسیح وہی نجات دینے والا تھا جسکی بابت نبیوں کی پیشین گوئی میں مذکور ہوا ہے وہ بڑا نشان ہے جسکا تذکرہ خود مسیح نے کیا جبکہ یہودیوں نے اس سے آسمانی معجزہ طلب کیا یعنی یونس نبی کا نشان اور ہیکل کی دوبارہ تعمیر کرنا تین دن کے وقفہ کے بعد اگر وہ مردوں میں سے جی نہ اٹھتا تو اسکے شاگرد کبھی ایمان نہ لاتے یہ ماجرا اس نجات کے کام کا اختتام تھا جسکے پورا کرنے کیلئے وہ دنیا میں آیا اس سے ثابت ہوا کہ خدا کی درگاہ میں اسکا کفارہ مقبول ہوا اور گناہ اور موت پر وہ غالب آیا جیسا کہ رسول کہتا ہے کہ وہ ہماری خطاؤں کے واسطے حوالے کر دیا گیا اور پھر کے جلایا گیا تاکہ ہم راستباز ٹھہریں پھر لکھا ہے کہ خدا نے ہمکو یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث زندہ امید کے لئے سر نو پیدا کیا (رومیوں کے خط کے ۴ باب کی ۲۵ آیت اور پہلے پطرس کے پہلے باب کی ۳) اس سے پایا جاتا ہے کہ اگر مسیح زندہ نہ ہوتا تو ہماری امید بھی مردہ اور منقطع ہوتی سو اسلئے یاد رکھنا چاہئے کہ مسیح کا مردوں میں سے جی اٹھنا ہماری روحانی زندگی اور نعمتوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے رسولوں کے خط میں ایمان داروں کے حق میں بیان ہوا ہے کہ وہ مسیح کے ساتھ جی اٹھے اور اسکی نئی زندگی

جس حیثیت سے آسمانی مکان نہیں اُسکے ساتھ جانے کے لئے
ہی مسیح کے جی اُٹھنے سے ہمکو بھی تسلی ملتی ہے وہ وعدہ جات
کے روز ہم بھی جی اُٹھینگے وہ پہلا پھل ہے اور جو سو رہے ہیں
ہیں اُسکے پیچھے جی اُٹھینگے اور موت سے خالی ہونا چاہئے
اور فرشتے واسطے دنیا کا بات نہیں مسیح انکار ہر جاودانہ اُسکے
کے اعضا اگر ہم مر گئے ہو تو جان بھی زندہ ہے جیسا کہ مسیح
کے جی اُٹھنے کی یادگاری کریں تو ہمیں یہ ہر بات میں
بھی یاد رکھنی چاہئیں مسیح کی موت اور کفارہ کو یاد کرنا اچھا
ہے لیکن اُسکے جی اُٹھنے کو یاد کرنا اُس سے بھی اچھا ہے
کیونکہ یہہ اُسکے کفارہ کے کامل کا ثبوت ہے ❊

مراسلات

مسئلہ تناسخ

نمبر ا۔ کیا ہے

ہمارے آریہ بھائی بلکہ عموماً کل ہندو اِس
مسئلہ پر بڑا زور دیتے ہیں۔ اُنکا زور دینا بجا بھی ہے
کیونکہ ہندو فیلسوفوں کے جیسے اُنہوں نے اِسکو تسلیم کرتے
ہیں۔ وید۔ پُران۔ اور شاستر سب اِسکی تصدیق کرتے
ہیں۔ اِس لئے ہم ذیل میں اِس بنیادی مسئلہ پر اپنے
خیال ظاہر کرنا مناسب سمجھتے ہیں ❊

لفظ تناسخ اصل زبان سنسکرت کا مرکب لفظ
پُنر بھاؤ ہے پुन कमाव: प्रेत्य भाव
پُنر۔ پھر۔ مر کے۔ بھاؤ۔ ہستی ہونا یعنی مر کے
دنیا میں پھر پیدا ہونا۔ ویدانت اِس مسئلہ کا اکثر بیان
کرتا ہے اور اپنے پیروؤں کو کہتا ہے کہ جو میری باتوں
کی پوری عمل درآمد کرے وہ موت کے بعد پھر پیدا
نہ ہوگا بلکہ خدا میں غرق ہو جائیگا۔ نیائے صرف اِسکی
طرف اشارہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میری تعلیم کے
ماننے والے اِس دُکھ سے بچ جائینگے۔ سانکھیا اِسکا
مفصل بیان کرتا ہے ❊

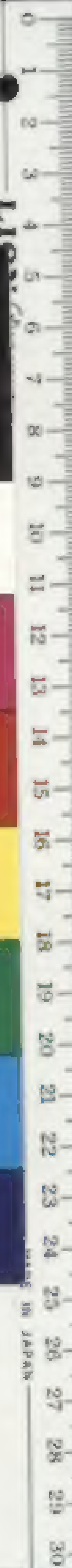
اِس مسئلہ کی تشریح بھی کئی ایک طرح سے کی گئی
ہے۔ مثلاً کتاب گیتا میں مذکور ہے کہ آدمی اناج کے
دانے کی مانند ہے۔ سبز مرجاتا ہے مگر اناج پھر پیدا ہوتا کہ
جو گیان نہیں رکھتا۔ جسکا دل تیز نہیں ہے جو ناپاک ہے
ایسا شخص اعلیٰ جلال حاصل نہیں کرتا بلکہ مرنے کے بعد
پھر دنیا میں آتا ہے۔ اگر موت سے پہلے روح آتم گیان
حاصل کرلے تو آزاد ہو جاتی ہے ورنہ اُسے چوراسی مخلوق
دنیا میں جنم لینا پڑتا ہے۔ کتاب گیتا میں لکھا ہے کہ جیسا
کہ آدمی ایک قسم کے کپڑے اُتار کے دوسرے پہن
لیتا ہے ویسا ہی روح بھی اپنے پرانے فانی بدن کو
اُتار کے دوسرے میں داخل ہوتی ہے جو کہ نیا ہے گوتم
کہتا ہے کہ۔ سوتر ۱۔ باب العلوم میں دانائی حاصل کرنے
سے آرام یا آزادی (نجات) حاصل ہوتی ہے جو کہ
انسان کے غلط خیالات کے نتیجہ سے پیدا ہوتی ہے
جن غلط خیالات سے بدی۔ اور بدی سے جنم مرن
نکلتا ہے۔ (سوترا اول۔ دوم و سوتر دوم)

तदत्यन्तविमोक्षो ऽपवर्ग اِس سے کامل
آزادی کا نام نجات ہے۔ وہ کہتا ہے روح کی مادہ کے
ساتھ بندش ہے۔ یہہ بندش ضروری نہیں اور نہ اِس سے
خلاصی ہو سکتی۔ کار ت رسیان میں دو باتوں کا ذکر کرتا
ہے جنکی طرف توجہ کرنا ضرور ہے۔ اول ایک ہی روح بار
بار جنم لیتی ہے جیسا کہ وہ کہتا ہے (صفحہ ۴۰)۔ ایکہ برتی
جانتے ایرہ سے ایک ہی روح پیدا ہوتی ہے دوسرا
نہیں۔ دوم روح ضرور پیدا ہوتی ہے۔ جنم مرن
بدن اور جان کا ہوتا ہے۔ موت کسی جسم کا چھوڑنا اور
جیون جسم کو لینا ہے۔ روح وہی ہے جبتک کہ بالکل
آزاد نہ ہو جائے۔ گویا کہ یہہ بار بار جسم بدلتی رہتی ہے
(صفحہ ۴۴) ❊

سانکھی کہتا ہے کہ جسم دو قسم کے ہیں۔ اول
جسمانی بدن جو کہ خاک ہے اور بار بار خاک سے بنا رہتا
دوسرا سوکشم شریر یا لطیف جسم جو روح کا اصلی اور دائمی گھر ہے
قدرتی انگوٹھے سے بڑا نہیں اور غیر محسوس ہے یہہ عقل
خود دانی حس عناصر قوت حافظہ وغیرہ سے بنا ہوا ہے یہہ
بدن بہت مضبوط ہے اِسمیں دُکھ سُکھ کو جانتے کی
طاقت نہیں ہوتی۔ پس جسمانی بدن کی ضرورت پڑتی
ہے جسمانی بدن کمزور ہونیکے سبب تبدیل ہوتا رہتا
ہے مگر یہہ لطیف بدن روح کے ساتھ ہی رہتا ہے اور
دوسرے اجسام میں داخل ہو جاتا ہے جس طرح نائک
دوسروں کو خوش کرنے کو طرح طرح کے کپڑے پہن
بنا ہوا ہے اسی طرح روح بھی یہہ جسمانی بدن بدلتی
ہے ❊

چند روگ اپ نشد کے پانچویں پرتب میں
مرقوم ہے کہ روح طرح طرح کے جسم میں جاتی ہے کبھی
کتے کے کبھی بچھو کے کبھی درندوں کے۔ کبھی ہرن کے
کبھی پرندوں کے۔ کبھی سانپ مچھلی اور رینگنے والے
جانوروں کے بلکہ کبھی پہاڑ وغیرہ کے بیچ میں داخل
ہو جاتی ہے ❊

مسئلہ تناسخ کی اصل بنیاد اِس امر میں ہے
کہ لوگ دنیا میں طرح طرح کے دُکھ اور تکلیف دیکھتے ہیں
یہہ دُکھ تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) غم اور بیماری
جو کہ آدمی کی ذات میں موجود ہیں۔ (۲) بیرونی
اسباب سے نقصانات کا پیدا ہونا (۳) ایسے
دُکھ جو انسانی طاقت سے باہر ہیں۔ لوگ یہہ بھی دیکھتے
ہیں کہ دنیا میں مختلف مدارج موجود ہیں۔ بعضے امیر
بعضے غریب۔ بعضے اُلمی بعضے شکمی۔ بعضے حاکم
بعضے محکوم وغیرہ ہیں۔ اِس تفرقہ کا کیا سبب عام طور
پر بتایا گیا کہ یہہ دیں جواب موجودہ میں کسی پچھلے
زمانہ میں طرح طرح کے خیال کی مرتکب ہو کے



سب اپنے اعمال کی جزا یا سزا حاصل کر رہی ہیں۔ چنانچہ اسی سبب سے یہ مسئلہ مشہور ہے کہ خواہ کوئی ۲۰۰۔ دفعہ پیدا ہو کوئی کا پھل نہ بے ضرور بھگتنا ہوگا۔ عام لوگوں کی تو یوں تسلی ہوگئی مگر دانا اور عالموں کو تو ابھی یہ معلوم ہونا باقی ہے یہ سوال آپڑتا ہے کہ اصل میں بدی اور دکھ کا اظہار کہاں سے ہوا ہے۔ اسکا جواب بیان ہوتا ہے کہ بنا ہے کہ یہہ بدی غلط خیالی سے پیدا ہوتی ہے۔ اس غلط خیالی سے بری خواہش و حماقت پیدا ہوتی ہے اس سے روح میں اپنی کرنی کا بدلہ پانے کا خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اور اس سبب سے جنم مرن پیدا ہوتا ہے۔ سانکھی کہتا ہے کہ اس دکھ کی بنیاد روح اور مادہ کے ملاپ کے سبب سے ہے۔ اسکے سوائے منو کی اور بہت سی جگہوں میں خدا کی طرف سے بعض بعض طبیعت رکھی گئی ہیں۔ ان طبیعتوں میں تین خاص یعنی خلق ہیں۔ ان ہر ایک طبیعت کے رنگ جو سکھاتی ہیں کہ ایک دوسرے سے ایک جدا ہے۔ ایک رنگ ہے جو روح اور قوی جسمانی کو ایک ساتھ میں لا کر کشش ہو روح کی عادت میں نفرت ہے کہ مذہبی اور اخلاقی دستورات میں مصروف ہوتی ہیں۔ ان سببوں سے روح مختلف درجات تک مادہ جسم کی قید میں پڑتی ہیں۔ مثلاً بعض حالات میں وہ من و ترنگ جو کہ ۸۴۰۰۰۰۰۔ اعمال ہیں یعنی ان حالات اپنے اعمال کے مطابق کرسکتا ہے یہہ سکتا ہے کہ یہہ سب خدا ہی کرتا ہے۔ چنانچہ ہر قوم ہے کہ وہی بد عقل کا بانی اور آزار دینے کا فاعل ہے۔ اور کوشش تک آپ نجات کے ایک بڑے سو ترمیں یوں ہر قوم ہے کہ وہی خدا اس سے جنگی کرتا ہے جس سے وہ نیکی کرانا چاہتا ہے اور اس سے وہ بدی کراتا ہے جس سے وہ بدی کرانا اور جسے پاتال میں ڈالنا چاہتا ہے۔ چنانچہ ظاہر ہے کہ مسئلہ تناسخ آپ نے لکھا ہے۔

خاص نتیجہ۔ بعض لوگ بچھیاں کی قسمت پر بکھتے ہیں یہ تناسخ ہی ہے اور ترقی کر علم کے بہت زیادہ ... اور وغیرہ میں ... سکتا ہے ... بیدا ہو رہا ہے [illegible] ... جسم بھی ہے۔

وجہ تو یہ ہے کہ اس میں ملا جاتا ہے۔ گو کہ تم کو بھی بولی۔ اور وہ کشتی تک اسکی تعلیم و بیشتر میں بیان ہے۔ گیتا۔ اور سوامی سانسریت سکھاتے ہیں۔ اور ہر ایک قسم کے لوگ جو مختلف قوموں ات سے مانتے ہیں۔ اور وہ مسئلہ یہہ ہے کہ یہ روحیں جو دنیا میں اب موجود ہیں پہلی ہی دفعہ نہیں آئیں۔ یہہ پہلے بھی آچکی ہیں اور اب اپنے اعمال کی جزا کو بھوگ رہی ہیں۔ منوجی ان ساف ظاہر ہے کہ یہہ کچھ انسانی اجسام سے ہی مخصوص نہیں ہیں چنانچہ کالی داس کی کتھا پنچ تنتر میں لکھا ہے کہ یہہ روحیں اپنی اپنی کرنی کے مطابق جوانوں۔ چارپایوں۔ کیڑے مکوڑوں۔ نباتات۔ وغیرہ میں داخل ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ آپ نے شاستر میں لکھا ہے کہ اپنے اعمال کے مطابق کیڑے۔ یا پنچھی۔ یا چرندوں کا جسم دھارتی ہیں۔ جو روحیں زیادہ دو بدی کرتی ہیں انکو زیادہ برا جنم ملتا ہے اور علی ہذا القیاس زیادہ بری روحوں کو زیادہ عذاب جنم +

اس مسئلہ کا یوں پورا بیان کرکے ہم اس مضمون کو ختم کرتے ہیں۔ عام دستور ہے کہ معترض کے ذمہ کسی چیز کی نفی کا ثبوت ہوا کرتا ہے۔ لہذا ہم اپنے آریہ بھائیوں سے مخاطب ہو کے پوچھتے ہیں کہ وہ اس مسئلہ کی اثبات میں کیا دلائل رکھتے ہیں جب وہ دلائل پیش کرینگے تو ہم ان دلائل پر غور کرکے دیکھینگے کہ آیا یہہ دلائل حقیقت میں پر زور ہیں یا نہیں۔ اور اگر دلائل بجائے خود ناقص اور کمزور ہوئی تو اس مسئلہ کے غلط ہونے میں اور کون سی بات رہیگی۔ اب تک جو دلائل پیش ہوئی ہیں ہم وہ سب انشاءاللہ دوسرے مضمون میں بہ پیش ناظرین کرینگے + راقم بنارس حنیف

خط

جناب مسٹر ... صاحب ایڈیٹر اخبار نور افشاں سلامت

بعد تسلیم مضمون ذیل ارسال خدمت اقدس ہے امید کہ بشرط پسند اسکو اپنے اخبار نور افشاں کے کسی کالم میں جگہ دیکر ممنون فرمائیں ہر ایک مسلمان ... راقم۔ اکبر مسیح ایس۔ پی۔ جی۔ مشن باندہ +

اخبار بہارت جیون کا ایڈیٹر لکھتا ہے کہ ایک دیسی عیسائی نے انڈین کرسچن اخبار میں یہہ ظاہر کیا ہے کہ تمام ہندوستان مسیحی نہ ہو جاویگا اسمیں یکجہتی نہ ہوگی اور یہہ کہ صرف مسیحی مذہب سچا اور خدا کی طرف سے ہے۔ ایڈیٹر بہارت جیون کی نسبت تو یہہ کہنا ہے کہ تمہیں یہ ہاتھ آئی کہ ۔۔۔۔ فرانس۔ اور جرمنی دونوں کرسچن ہیں کیوں لڑا کرتے ہیں؟ کاتھولک اور پراٹسٹنٹ دونوں کرسچن ہیں کیوں ہمیشہ جھگڑا کرتے ہیں؟ میں کہتا ہوں کہ فرانس اور جرمنی کی دو قوموں کے ملکی نزاع کو ہندوستانی آپس کی پھوٹ سے کیا مناسبت اور کونسی موافقت ہے کیونکہ فرانس اور جرمن میں کوئی صورت نفاق کی ایسی نہیں بتلائی گئی جس سے ہندوستان کا مقابلہ کیا جاوے اور سیطرح کاتھولک اور پراٹسٹنٹ کے بھی مذہبی جھگڑے تھا ہندوستان کے اس پر عمدہ ہے جو گویا ہر ایک کی سرشت میں مثل خمیر کے ملا ہوا ہے جس کا ذکر کرنا ایڈیٹر کی خواہش فہمی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کیونکہ ہندوستان کی مذہبی نااتفاقی پر کچھ اعتراض نہیں اور کیا ایڈیٹر انگلش کی پارلیمنٹ میں بسبب مذہبی فرقہ کے کوئی صورت نفاق کی دکھلا سکتا ہے؟ پس کیونکر ذاتی جھگڑوں کے باعث پھوٹ سمجھا جاوے ہندوستان کو فرانس یا جرمنی سے کیا مناسبت کیا ایڈیٹر یا کوئی اسکا ہمعصر یہ کہہ سکتا ہے کہ ہندوستان کی وہی حالت ہے جو عیسائی ملکوں مثل جرمنی و فرانس کے ہے ہرگز نہیں کیونکہ ہندوستان آپس کی پھوٹ اور نفاق میں اور ممالک مذکورہ باہمی اتحاد میں ضرب المثل ہیں پھوٹ ہندوستان ہی کا تحفہ ہے اب ناظرین اور کرسچن ملکوں کی حالت پر توجہ کریں اور ہندوستان کو بھی دیکھیں اور کوشش کہ ہندوستانی بھی وہی حالت ہو جو کرسچن

بائبل کی ان آیتوں کا ذکر ہے جہاں تک ہندوستان میں جسمانی
نہیں ہوتا۔ اب دیکھو کہ ہمارے جسمانی بھائی کا خون
کب اور کس نے بہایا ہو نگے اڈیٹر مذہب عیسوی کی
ست منا یعنے صداقت کے برخلاف یوں لکھتا ہے کہ
دوسری بات ان صفات کو ستی مت کے سنیاسی کے
لئے ہم تشبیہ کچھ نہیں رکھتے ...... یعنی انجیل کچھ نہیں
دینگے کیوں بائبل کے ابتدا ہی پر بات نے انہیں پر سپہر
پرورد دکھاو دینگے (۱) ہاں ایشور اپنے کاموں سے پرسن
ہوتا ہے پھر پرمیشور نے ہر ایک بستو پر جسے اُسنے بنایا تھا
درشٹی کی اور دیکھا کہ بہت اچھی ہے پیدائش ۱-۳۱
ایشور اپنے کاموں سے سنتشٹ ہوتا ہے تب تو سمی کے
برخلاف دوہن کرنے سے پرمیشور پچھتایا اور رنج سے شوک
ہوا۔ پیدائش ۶-۶ *

پرمیشور کا سنتشٹ ہونا تو بائبل سے کہیں نہیں
ثابت ہو سکتا ہے اڈیٹر اپنے قول کے برخلاف اپنی
انجیل لکھتا ہے اسلئے ہم اس پر توجہ نہیں کرتے *

ان آیتوں میں تو کوئی فرق ہی نہیں ہے وہ ہتایا
یا مخالفت کیا ہے ستیارتھ سے پرسن اور ہری سے بہشت
پرسن اور ناراض ہو خدا کی کارروائی میں تو کوئی
عیب یا نقص نہ تھا ہی نہیں وہ پرسن تھا مگر جب جگت
میں پاپ آباد ہوا پرسن ہوا جب پاپ بن ستانے ہی
میں ہوا رہا اور مخالفت پائی جاتی ہے تو اسکے تعریں
کیونکر ہو سکتا ہے معترض نے وہ پچھتایا اور شوکت ہوا ہے
سے بحوکر کہانی جیسا اکثر ذخیرہ میں پایا ہے مگر پیدائش
کی نادانی پر بچھایا یعنے پرستا کو پتا کا پرمیشور نے
کا رن بدل گیا اور پرسن ہوا جب
پرسن ہوا تو شوکت ہوا (۲)۔ اڈیٹر دوسری تواریخ
۱۰-۲-۷ سے یہ نتیجہ نکالتا ہے کہ ایشو نے پرسنے
مندروں میں رہتا ہے بعض غلط اور خلاف منشا بائبل کے
ہوا اور پھر اُسنے اعمال ۷-۴۸ کے خلاف کہا ہے آلہی

خود وہ مقام پڑھکر دیکھیں کہ سلیمان نے ہیکل بنی اسرائیل
کی عبادت کے واسطے بنائی تھی نہ کہ خدا کے رہنے
کے لئے اور معترض کے اعتراض کا جواب تو اعمال کی
آیت مذکورہ میں پایا جاتا ہے دیکھو ۷ سے ۴۸۔ ملک چنانچہ
لکھا ہے۔ خداوند تعالیٰ ان ہیکلوں میں جو ہاتھوں کی بنی ہیں
نہیں رہتا ۸ آیت ۴۹۔ اور خداوند فرماتا ہے آسمان
میرا تخت اور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہے تم میرے لئے
کونسا گھر بناؤ گے یا کونسی جگہ میرے آرام کی ہے کیا میرے
ہاتھوں نے یہ سب چیزیں نہیں بنائیں ۵۰۔ آیت ۴۹-۵۰
افسوس اڈیٹر نہیں سمجھا کہ کس عبادت گاہ کو خدا کا گھر کہنے
سے یہ مراد نہیں ہوتی کہ اسمیں خدا مثل آدمیوں کے گھسا
رہتا ہے بلکہ یہ کہ خدا ایک خاص طور سے وہاں ہماری التجائیں
سنتا ہے اور ہیکل کو خدا کا گھر اُس کی بارگاہ درمیان حضرت
بھی کہا ہے کہ وہاں عہد کا صندوق رہتا تھا جو خدا کی قوت کا
مظہر سمجھا جاتا تھا *

(۳) وہ اُس پرکاش میں رہتا ہے جہاں کوئی نہیں
پہنچ سکتا ۱۶۔ تمطاؤس ۶-۱۶۔ اڈیٹر نے کہا ہے میں
کالی گھٹا اندھکار میں ہو نگا ۱۸۔ سلاطین ۸-۱۲۔ اور زبور
۱۸-۱۱۔ اور ۹۷-۲۔ ہم نہیں جانتے کہ کالی گھٹا اندھکار کس
ترجمہ سے لکھا گیا ہے مگر مطلب اسکا بادل اور گہری کالی
گھٹا ہے اور ایسا ہی ہندی بائبل میں بھی لکھا ہے جسطرح
اندھکار یا تاریکی کے معنے یہاں بادل اور کالی گھٹا کے
ہیں اگر ویسے ہی پرکاش یا نور کے معنے سچ کی جوت
سے ہوتے تو مخالفت سمجھی جاتی مگر پرکاش کے معنے
تو یہاں راستی اور صداقت اور بزرگی کے ہیں چنانچہ لکھا ہے
وہ تیری صداقت کو نور کی مانند ظاہر کرے گا ۱۹۔ زبور
۳۷-۶۔ وہ نور کو پوشاک کی مانند پہنتا ہے۔ زبور ۱۰۴-۲۔ پس
ہم اندھکار کے کاموں کو ترک کریں اور پرکاش کے ہتھیار
باندھ لیں ۱۳۔ رومیوں ۱۳-۱۲۔ پس ایسا ہو کہ وہ نور یا پرکاش
جو تجھمیں ہے تاریکی (اندھکار) ہو جاوے تو خاموش اور ایسے

معنے سے دوسری کو پرکاش کا اور دوسری کو اندھکار
کا بہتر یا فرد لکھا ہے۔ تسلونیقی ۵ باب ۵ سے
۸ تک یعنی ۲۳ کے معنے بہر حال خدا نور (پرکاش)
ہے تاریکی (اندھکار) اسمیں ذرہ بھی نہیں یوحنا
۱ خط ۱-۵ یعنے خدا کی صداقت اور راستی ایسی بلند
بالا ہے کہ اُس تک انسان کی پہنچ نہیں ہے *

(۴) مثال میں اڈیٹر وہ مقام پیش کرتا ہے جہاں پر لکھا
ہے کہ خدا کو کبھی یا اُسکی بات سُنی مگر نہیں بتلایا کہ کس
آیت سے وہ مخالف ہیں پس ہم اتنا کہہ سکتے ہیں جس
مقام پر لکھا ہے کہ خدا کو کبھی اور وہ اسے یہ ہے کہ دوسرے
اقنوم یعنے خدا بیٹے کو دیکھا ہے کہ لکھا ہے۔ خدا کو کبھی
کسی نے نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسنے
بتلا دیا۔ ۱۔ یوحنا ۱-۱۸ کیونکہ وہ (مسیح) اُسکے جلال کی
رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہے عبرانی ۱-۳ مسیح خدا ہے
یوحنا ۱-۱ وغیرہ اور ۱۲-۴۵ پس خدا مسیح ہی میں ہو دیکھا
گیا غرضکہ کوئی صورت مخالفت کی ہو تو بتلانا چاہیے۔
ہماری دانست میں تو مخالفت کلام خدا میں مخالف
دکھانا راستی اور انصاف سے مخالفت کرنا ہے *

شرمندہ ہوویں وے سب جو کھودے ہوئے
بت پوجتے ہیں اور مورتوں پر پھولتے ہیں اے سارے
معبودو تم اُسکو سجدہ کرو ۹۷۔ زبور ۹۷-۷ *

چوہوں پر آفت اس سے ہو جہاں کہیں
گرجا ہو تے ہیں بہت کچھ جھگڑا اور شرارت اور رفع ہونگے
مجھلی کو رفع ہو جانے میں قیمت سات روپیہ
ایل ایس میڈکل کمپنی جنرل ایجنٹ مبینی سے ملتی ہے *

ویلزرف آئن کارنس

پینے ہنیش ہنسے گئے کا بالکل جلد علاج کرتی ہے اس
کی قیمت ۱۲ پینس مقام کسٹی جرو کان۔ بی۔ ایس
میڈکل کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے *

اخبار تار برقی

کلکتہ ۲۲ - اپریل - کل شام کلکتہ میں ایک سخت طوفان آیا - چند اہالیان میں اسی کے ایک گودام پر بجلی گری اور اسکو خاکستر کر دیا - بقدر ۲۰ ہزار روپیہ کے نقصان ہوا مگر جان کو کچھ نقصان نہیں ہوا ۔

مدراس ۲۲ - اپریل - آج … کے ایک وکیل اور سابق پرنسپل کمشنر کے مقدمہ کی جو … صاحب سکرٹری … سیشن کے خلاف دائر کیا ہو جج صاحبان مدراس ہائی کورٹ نے … مدعی کو … جرم میں کہ وہ فساد سلیم کی سازش میں شریک تھا دس سال کے لئے … کی سزا دی گئی تھی مگر وہ اپیل میں بری ہو گیا تھا - سپریم گورنمنٹ نے اسکو اسکے عہدہ سے برطرف کر دیا لیکن اپنے وجوہات بیان کرنے سے انکار کیا - مدعی کا دعویٰ ہو کہ گورنمنٹ کو یا ججوں کے جرم میں برطرف کر سکتی ہو اور یا اپنے فرائض میں غفلت کرنے پر - مگر وہ ان جرائم میں سے کسی کا بھی مرتکب نہیں ہوا - اور دس ہزار روپیہ ہرجانہ کا دعویٰ کرتا ہو - گورنمنٹ نے صرف ایک گواہ طلب کیا جس نے ثابت کیا کہ مدعی کو اسکے کام سے برطرف کرنے سے پیشتر وہ دستاویزیں جو فساد سلیم کے متعلق تھیں اور جن میں مدعی کا ذکر تھا - ممبران گورنمنٹ کے پاس بھیجی گئی تھیں - مدعی کے گواہ کل طلب ہونگے ۔

لنڈن ۲۲ - اپریل - ضلع … میں ایک سخت طوفان آیا جو … گھنٹہ تک رہا - ضلع … اور گرد و نواح کے چند دیہات کو بہت بڑا نقصان پہنچا - گرجوں کے مینار اور گھروں کی چمنیاں گر گئیں اور کئی ایک اشخاص کو ضرب پہنچی ۔

قاہرہ ۲۲ - اپریل - جہاں … کی … مشہور …

… کے … مسٹر … صاحب … کے سابق اسسٹنٹ مسٹر … صاحب انجام دینگے ۔

شنگھائی ۲۲ - اپریل - برٹش … کی … تمام صوبجات میں پسند کیا گیا - یہ عام طور پر یقین کیا جاتا ہو کہ … فرانس کے ساتھ … باعث ہوگا ۔

بمبئی ۲۲ - اپریل - ریاست حیدرآباد کے قرضہ کی … دریافت کرنے کے لئے جو تحقیقات حسب الحکم حضور وائسرائے ہو رہی تھی وہ ختم ہو چکی - تحقیقات مذکورہ سے ثابت ہوا کہ … ایک کروڑ روپیہ کی … ہو … برس … ان کی تنخواہ کے بقایا … کی تنخواہ … معاف کر دی جاتی تھی - لیکن پچھلے دنوں سے نقد تنخواہ دی جاتی تھی - اب … کہ وہی پرانا طریق پھر جاری کیا جاوے … ہر … جو خالص … فہرست … سے خارج … جائیگا - تحقیقات مذکورہ سے … بات معلوم ہوئی … رقمیں … لاکھ … حساب میں کہیں … لیکن … الوصول ہیں … صاحب کی تنخواہ … روپیہ ماہوار … کے لئے بند کی گئی ہو … ہزار روپیہ ماہوار … خزانہ سے … نواب … اپنے حقوق … کی نسبت حضور وائسرائے سے کچھ کہنے کو … تشریف لیگئے ہیں - لیکن اعلیٰ حضرت نظام نواب موصوف کے جانے پر ناراض ہیں … حضور ممدوح کی اجازت سے نہیں گئے … حضور ممدوح نے حضور وائسرائے سے … کی ہو کہ نواب موصوف کو … شہر … جس سے شہر کی … پانی …

دعویٰ ہو کہ وہ نواب … ملکیت سے … ورثہ کا جو حصہ … اسکو … اور … تسلیم … کوئی سخت فساد پیدا نہ ہو جاوے ۔

لنڈن ۲۲ - اپریل - گورنمنٹ … مسٹر … صاحب … مشورہ … برٹش گورنمنٹ … کی ہو کہ انگریزی اور مصری فوج کو شامل کر کے ایک فوج بربر کو بھیجی جاوے ۔

کونسل وزراء میں جو کل منعقد ہوئی اسمیں تجویز … کہ تمام … نے … مالی حالت پر غور کرنیکے لئے کانفرنس کا منعقد کیا جانا منظور کر لیا ہو ۔

میڈرڈ ۲۲ - اپریل - اسپین میں ان تمام جہازوں پر جو ہندوستان سے جاتے ہیں قرنطینہ اٹھا دیا ۔

بمبئی ۲۲ - اپریل - … مسٹر … عدن سے بمبئی کو روانہ ہوئے ۔

… بمبئی میں … روپیہ … چنانچہ … ہزار روپیہ دیا … کے پاس … ایک گروہ جائیگا ۔

… سے … جہاز بمبئی میں داخل ہوئے ۔

پیرس … کہ … جنگ … فرانسیسی … وہاں … بہت بڑا مقابلہ ہوا - جنگ … مقام … سے … میل جانب … اخبار … جو حال … کہ … جنرل … جنوبی … شمالی … شہر …



ہوا ہی شہر وں سے قبضہ کرنے اور جنگ کرنے پر آمادہ رفت ہر کس طرح مزاحم نہوں کہتے ہیں کہ فرانس چین سے جنگ کی بابت علاوہ ذمہ داری چارلگا۔ جہازان چینی علاوہ اس بیان تک بیڑہ جہازات جا سکتے ہیں ہے لی جاوے گی۔ ابتک چین نے کوئی علامت جنگ کی نہیں ظاہر کی۔ خاموشی سے فرانس کو قبضہ کرانے دیا دیکھئے اب نتیجہ کیا ہوتا ہے ✦

لنڈن ۲۲۔ اپریل۔ بعد مشورہ مسٹر جرٹن و پال ونسکے گورنمنٹ مصر نے گورنمنٹ انگریزی سے بربر کو انگریزی و مصری فوج کی مہم بھیجنے کے لئے سفارش کی ہے ✦

ایک مجلس وزرا میں جو کل منعقد ہوئی تھی اس تجویز پر غور کیا گیا ✦

خبر آئی ہے کہ تمام دول نے مصری مالی حالت پر غور کرنے کے لئے کانفرنس کے انعقاد کے اصول کو پسند کیا ہے ✦

پیرس ۲۲۔ اپریل۔ آج کے فرانس کے اخبارات میں یہ امر چھپا ہے کہ فرانس کو مصر کے انتظام میں شریک رہنا واجب تھا ✦

مدراس ۲۲۔ اپریل۔ آج صبح کو کیبل ہیوم کا مقدمہ ہائی کورٹ میں پھر پیش ہوا۔ مدعی اور تین گواہ اس امر کے ثابت کرنے کے لئے طلب کئے گئے کہ جس وجہ کو گورنمنٹ نے مدعی کی برطرفی کے لئے دلیل گردانا ہے وہ درست نہیں مسٹر برنس صاحب نے اس امر پر اصرار کیا کہ یہ امر نہیں ظاہر کیا گیا۔ کہ گورنمنٹ نے اس بیان کی تفتیش کی ہے جو مدعی کے برخلاف پیش کیا گیا تھا اور مدعی کی برطرفی پر صرف مسٹر ویلا بجل صاحب ممبر گورنمنٹ نے دستخط کئے تھے۔ مقدمہ کو ختم کرنے کے پہلے مسٹر جسٹس ہچنز صاحب نے بیان کیا کہ گورنمنٹ نے یہ نہیں بتلایا کہ اس نے کونسی خاص وجہ سے برطرفی کے باعث سے مدعی کو عہدہ سے برطرف کیا۔ فیصلہ ابھی نہیں سنایا گیا ✦

شنگھائی ۲۲۔ اپریل۔ خبر آئی ہے کہ شہزادہ جنگ نے خودکشی کرلی ✦

لنڈن ۲۵۔ اپریل۔ اخبار ڈیلی نیوز میں ایک اس مضمون کا فقرہ چھپا ہے کہ سرکار انگریزی نے بربر پر چڑھائی کرنی منظور کرلی ہے۔ اس فقرہ میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ انگریزی لشکر بسبب مصر اس مہم کو ناپسند کرتا ہے۔ اور بمقام سوئٹ ہوم و ہین رجمنٹ کے اہلیان کے درمیان بہت بیماری پھیل رہی ہے ✦

مدراس ۲۵۔ اپریل۔ ابھی تک یقین کیا جاتا ہے کہ عام رائے ان لوگوں کے بالکل برخلاف ہوگی جو محکمہ ملٹری اکونٹس کو مدراس سے شملہ بھیجا چاہتے ہیں جنرل ٹونہ جب کل یہاں تشریف لے آئے ہیں اور یقین کیا جاتا ہے کہ اس بارہ میں مزید تحقیقات فرماینگے ✦

قاہرہ ۲۶۔ اپریل۔ باشندگان سواکیم میں اس خبر سے سخت گھبراہٹ پیدا کرکھی ہے کہ عثمان دقنا اور اسکے ہمراہی نزدیک آ پہنچے اور شہر سے صرف سات میل کے فاصلہ پر ہیں۔ حضور ملکہ معظمہ کے جہاز برٹن اور رنیجر بہت ہوشیار ہو رہے ہیں اور وقت ضرورت کے لئے تیار ہیں ✦

لنڈن ۲۰۔ اپریل۔ جو گذشتہ ڈیلی نیوز نے جو یہ بیان کیا تھا کہ بربر کو ایک فوج کا بھیجا جانا منظور ہوگیا ہے وہ محض غلط تھی۔ سر ڈرمنڈ ولف گورنمنٹ نے گورنمنٹ مصر کو یہ جواب دیا ہے کہ اس وقت کسی فوج کا بربر کو بھیجا ناممکن ہے۔ اور نہ چار مہینے تک روانہ ہو سکتی ہے۔ گورنر بربر کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ خواہ ہندو خواہ لشکر واپس آ سکے تو لے آئے ✦

مسٹر برڈ کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ ہوس اف کامنز کے کتب خانہ کا استعمال کرے بشرطیکہ وہ کسی قسم کا فساد برپا نکرے ✦

اخبار ٹائمز کے کارسپانڈنٹ مقیم خرطوم نے ۲۲ مارچ کو مسند جنرل گراہم بھیجا ہے۔ انگریزی فوج کا ہم ہر روز انتظار کرتے ہیں ہم نہیں یقین کرسکتے کہ گورنمنٹ ہم سے پہلو تہی کرے گی ہماری جان انگلستان کے ہاتھ میں ہے۔ باقی پیغام سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنرل گورڈن اچھی حالت میں ہے ✦

تخمینہ کیا گیا ہے کہ سنسنائی کی بغاوت میں تیرہ سو مقتول اور ایک سو مجروح ہوئے کلام ہرن سب انتظام دار پر کا سخت الزام لگایا ہے پر فش میلک ۶۵ سال کے ہیں ✦

گورنمنٹ پر اس امر کا بڑا زور دیا جا رہا ہے کہ خرطوم کو ہندوستانی فوج بھیجی جاوے جو اخبارات اس تجویز کے لئے شور مچا رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ سپاہی وہاں جانے کو خوشی سے قبول کرینگے جنرل گورڈن امید کرتے ہیں کہ مہدی کے موقعہ بلے کیو اسطے امید کہ انگریزی فوج بھیجی جاوے گی جنرل جیرلڈ نے ان سے کہا ہے کہ اگر ایسا کیا جاوے تو بڑی جرمن فوج مہدی سے بخ پھیر لینگی ✦

اخبار سٹینڈرڈ مظہر ہے کہ ہاؤس مارکوئس نے ہوس آف کامنز میں جب ڈیوک آف البانی کی وفات کا تذکرہ کیا تو مسٹر پیل نے خوشی کا نعرہ مارا ✦

مسٹر گلیڈسٹون نے ۲۰۔ اپریل کو سر ہالیفیکس جنٹ سے بیان کیا کہ یہ سچ نکلا ہے کہ مقامات سندھ میں اور بربر کی حالت مصر میں لیکن جنرل کا ان کے تازہ ترین پیغام کے بموجب خار طوم محفوظ ہے ✦

پڑھتے ہوئے جبکہ چھپے معزول ہونے تنبیہت

اور دو سو آدمی میل ہیں سے سب فرخ ہو جاتی ہے تب پہنچیں ہی بس پیدل فوج جنرل ایجنٹ سے مستحق ہے ✦

سرکاری خبریں

مسٹر ڈبلیو اے ہیرس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان ۱۶- اپریل سے بجائے مسٹر ٹی شہزادہ صاحب رخصتی کے قائمقام اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ ملتان مقرر ہوئے +

وزیر چند صاحب قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ... سے گورداسپور کو تبدیل کئے گئے - جہاں ۲۲ اپریل کو انہوں نے چوہدری خان صاحب ... کمشنر سے جنہوں نے ایک مہینے ۱۰ روز کی رعایتی رخصت حاصل کی ہے اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

مسٹر جے رسل ... صاحب ایم اے بیرسٹر ایٹ لا قائمقام کمشنر و سپرنٹنڈنٹ دہلی نے ۲۰ اپریل کو مسٹر ... صاحب ایم اے بیرسٹر ... ڈویژنل جج چیف کورٹ پنجاب کا اہتمام لیا +

مسٹر ڈبلیو ... صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع ... کے اہتمام سے سبکدوش ہونے پر صاحب کو تبدیل کئے گئے اور ۱۰ اپریل سے بجائے لفٹننٹ کرنل ... صاحب سی- ایس- آئی سکیورٹی ... پر تشریف لیگئے ہیں وہاں کے قائمقام کمشنر مقرر ہوئے +

شہزادہ سلطان جان صاحب سی- ... اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ کو ۱۶- اپریل سے دو ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی +

محمد عبداللہ خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ... کو ۱۰- اپریل سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی

مسٹر جی- ... صاحب اسسٹنٹ کمشنر ... سے ڈویژن ... ضلع راولپنڈی کو تبدیل کئے گئے جہاں انہوں نے ۱۵- اپریل کو اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

لودیانہ

موسم گرم ہو گیا ہے - فصل حال کاٹی جا چکی ہے مگر نرخ میں کچھ کمی بیشی نہیں ہوئی ہے

۲۹- اپریل کو جناب صاحب کمشنر جالندھر قسمت انبالہ سرکل مقدمات سنگین لودیانہ میں رونق افروز ہوئے اور دو دن تک اجلاس کرتے رہے بعد ازاں ... میں مقدمہ فیصل شدہ کی کیفیت درج اخبار کی جاوے گی +

... وقت بجائے دس کے صبح ۷ بجے مقرر ہو گیا ہے +

۲۲- اپریل سے جناب خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں اگرچہ صاحب موصوف کو کسیقدر صحت ہو گئی ہے مگر نقاہت بہت ہے اور اسیلئے ڈیڑھ ماہ کی رخصت کی درخواست کیگئی ہے اکثر صاحبان ساکنان شہر دست بدعا ہیں کہ خدا وند کریم انکو جلد صحت بخشے +

سنیچر کے روز ممبران میونسپل کمیٹی کا معمولی اجلاس تھا اب بعض ممبر کہتے ہیں کہ یہ ہمارا آخری اجلاس تھا اور آئندہ کو جاری ہنگے ممبران لوکل سلف گورنمنٹ اجلاس کیا کرینگے +

شیخ ... خان صاحب سجادہ نشین علاقہ ... کے ذیلدار مقرر ہو گئے ہیں - اور حکم ہوا ہے کہ الفاظ ذیلداری جو خزانہ سرکاری میں داخل ہوا کریگا جاوے چنانچہ احکام جاری ہو گئے ہیں +

رسید زر

جناب بابو ... لال صاحب ... مشن اسکول ... سے	
جناب ... صاحب ...	...
جناب منشی محمد سلطان احمد صاحب ...	...
جناب ... صاحب ...	...

اشتہار

خریدو خریدو خریدو

بائبل حاشیہ دار تعلیقہ دس

پادری سی- بی- نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان ... سنگھ سوداگر جاری ہے - بائبل اردو حاشیہ دار بخط ... طیار ہو گئی ہے جن صاحبان کو خریدنا منظور ہو حاضر ہو کر قیمت دیکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرماویں

مظہر خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

دستور العمل نورافشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر روز جمعرات شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں - اول انجیلی دینی و دنیوی - دوم مضامین علمی و عملی جن سے فائدہ خاص و عام ہو - سوم مراسلات کا رسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے - چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و ... ممالک پنجاب کا قیمت سالانہ ایک پرچہ کیواسطے ... معہ محصول ... - دو پرچہ کے واسطے ... - تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ ... معہ محصول جو کوئی پانچ پرچے ... کے ہوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جاویگا اور جو کوئی دس پرچے منگا لے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دی جاویگی قیمت پیشگی بھیجا چاہئے - بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی- بی- نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا